محمد حامد علی

پی ایچ۔ڈی ۔اسکالر،شعبہ اردو،گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، لاہور

اشاریہ سازی اورادبی رسائل وجرائد کے مطبوعہ اشاریوں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

Muhmmad Hamid Ali

PHD, Scholar Department of Urdu, Governmet college University, Lahore

A Critical and Research review on Indexation and Public Indices of Liberary Journal Magazines

Indexing an art is timesaving occupying significance for scholars and critics especially in respect of the scarcity of the rare magazines and journals. Keeping this in view this article highlights rules of editing which would eventually help lessen the commission of errors and omissions.

اشاریہ آلاتِ تحقیق کا ایک جزوِلاینفک ہے جس کی مدد سے ہم رسائل وجرائد، کتب اوراخبارات کی ورق گردانی کے بجائے مختصر وقت میں اپنے مطلوبہ ومطبوعہ مواد اور مآخذ تک بآسانی رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ دورِحاضر کی ایک اہم ضرورت کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہے۔اس کے ذریعے سے نت نئے موضوعاتِ تحقیق تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔علاوہ ازیں رسائل و جرائد میں منتشر مضامین کی تلاش بسیار میں یہ ممدومعاون ثابت ہوتا ہے۔یہ تخلیقی کارناموں،تنقیدی مباحث،تشریحی وتوضیحی مراحل اورادبی وعلمی تحقیق کے مسائل میں محققین،ناقدین اورشارحین کی خاطرخواہ رہنمائی کرتا ہے۔اردو میں جن رسائل وجرائد کے اشاریے کتابی صورت میں مرتب ہوچکے ہیں ان کی تعداد کم وبیش چالیس ہے۔رسائل وجرائد میں شائع ہونے والے اشاریے اس کے علاوہ ہیں۔اشاریہ سازی اب فن کی صورت اختیار کرتی جارہی ہے اور یہ وقت کی بچت کا اہم ذریعہ ہے۔خصوصاً رسائل و جرائد کے مطبوعہ اشاریے محققین اور ناقدین کے لیے ناگزیر ہیں۔ چونکہ پرانے اور بوسیدہ رسائل وجرائد آسانی سے دستیاب نہیں اس لیے ان کے اشاریوں کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔اسی ضرورت کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس مضمون میں اردو ادبی وتحقیقی رسائل وجرائد کے مطبوعہ اشاریوں (کتابی صورت میں) کا مختصر تعارف اور اشاریہ سازی کے بنیادی قواعد وضوابط کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔اور آخر میں ایک مطبوعہ اشاریے کا بغور تحقیقی وتنقیدی مطالعہ پیش کیا ہے، تاکہ اشاریہ مرتب کرنے کے بارے میں آگاہی ہو اور آئندہ اشاریہ سازی کے دوران میں ہونے والے دانستہ ونادانستہ تسامحات کا ازالہ کیا جاسکے۔

ہمارے ہاں جو ابتدائی اشاریے تیار ہوئے ان میں اشاریے کے بنیادی ایک دو لوازمات کے علاوہ باقی کو یکسر نظرانداز کردیا

گیا۔ابتدا میں فہارس اور مصنف وار اشاریے ترتیب دیے گئے۔ پھر عنوان کو ترجیح دی جانے لگی۔ پھر ضرورت محسوس ہوئی کہ موضوع وار اور شمارہ وار اشاریہ تیار کروایا جائے۔اردو رسائل میں سب سے پہلا مرتب اشاریہ بقول ڈاکٹر سید مسعود حسین:

''اردو رسائل کے اب تک جتنے اشاریوں کا سراغ لگا سکا ہوں ان میں سب سے قدیم اشاریہ اورینٹل کالج میگزین (لاہور) کا ہے جسے محمد ابراہیم و سید محمد عبداللہ نے مرتب کیا ہے۔ یہ اشاریہ اورینٹل کالج میگزین (لاہور) مئی ۱۹۴۲ء میں شائع ہوا۔جو ۱۹۲۵۔۱۹۴۱ تک کے شماروں پر مبنی ہے۔''[۱]

کتابی صورت میں پہلا اشاریہ بشیر حسین نے فہارس اورینٹل کالج میگزین (۱۹۲۵ء۔۱۹۶۷ء) ۱۹۷۰ء میں لاہور سے شائع کیا۔جو ۱۰۹ صفحات پر مشتمل ہے۔ااورینٹل کالج میگزین کی فہارس متعدد بار تیار کی گئیں جن میں تکرار بھی ہوئی۔اس کے بعد یہ فن ارتقاء کے مراحل طے کرنے لگا۔اسی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے سرفراز علی رضوی نے سہ ماہی رسالہ ''اردو'' کا مصنف وار اشاریہ ۱۹۷۶ء میں انجمن ترقی اردو، کراچی سے شائع کیا۔تھوڑے توقف کے بعد احمد خان نے ''فکر و نظر کے پندرہ سال۔جولائی ۱۹۶۳ء سے ۱۹۷۸ء: ایک تفصیلی اشاریہ'' ادارہ تحقیقات اسلامی، اسلام آباد سے ۱۹۷۹ء میں شائع کیا۔ بھارت میں بھی اس کام کی طرف توجہ دینے کا خیال بیدار ہوا۔عابد رضا بیدار نے ''قاضی عبدالودود کا ۱۹۳۶ء کا معیار۔تعارف مع اشاریہ'' خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری، پٹنہ سے ۱۹۸۱ء میں شائع کروایا۔ڈاکٹر نسرین اختر، نے اشاریہ نثری نگارشات ماہنامہ ہمایوں، لاہور سے جامعہ پنجاب کی زیرِ نگرانی ۱۹۸۵ء میں شائع کیا جو ۴۰۰ صفحات پر مشتمل ہے۔'اشاریہ مندرجات تہذیب الاخلاق' علی گڑھ سے مولانا آزاد لائبریری کے زیرِ انتظام ضیاء الدین انصاری نے مرتب کر کے ۱۹۸۷ء میں طبع کروایا۔جمیل احمد رضوی جو لائبریری سائنس سے وابستگی کے باعث اشاریہ سازی کے قواعد وضوابط سے بھرپور آگاہ تھے انھوں نے اشاریہ نقوش، لاہو، مارچ ۱۹۴۸ء۔ستمبر ۱۹۸۶ء، مرتب کیا جو 'نقوش' محمد طفیل نمبر میں ۱۹۸۷ء میں شائع ہوا۔اسی دوران میں خدا بخش لائبریری جرنل پٹنہ میں ''رسائل کے دفینوں سے اردو ادب کی بازیافت ماہنامہ زبان (منگرول) ۱۹۲۶ء۔۱۹۸۲ء'' طبع ہوا جس کے ۹۰۰ سے زائد صفحات ہیں۔ کچھ عرصے کے بعد بھارت سے جمیل اختر نے رسالہ ''آج کل'' کا اشاریہ تیار کیا جسے اردو اکادمی، نئی دہلی سے ۱۹۸۸ء میں شائع کیا۔۔۱۹۸۹ء میں گورنمنٹ کالج، لاہور کے دو طلبہ؛ بدر منیر الدین اور خواجہ خورشید احمد نے مجلّہ ''راوی'' کے اشاریے بالترتیب ابتدا سے قیامِ پاکستان تک اور پھر دسمبر ۱۹۴۷ء سے نومبر ۱۹۸۷ء تک مرتب کیے جو ڈاکٹر سید معین الرحمٰن نے ذاتی کاوش سے ۱۹۸۹ء میں زیورِ طباعت سے آراستہ کیے۔

۱۹۹۰ء کی دہائی میں اشاریہ سازی کی طرف زیادہ توجہ مرکوز کی گئی۔سہ ماہی فکر و نظر کا اشاریہ ۱۹۶۰ء۔۱۹۹۰ء میں ضیاء الدین، انصاری نے مرتب کر کے خدا بخش لائبریری جرنل، پٹنہ سے ۱۹۹۲ء میں شائع کروایا۔۱۹۹۳ء میں فاروق انصاری نے ''اشاریہ ایوانِ اردو، دہلی۔مئی ۱۹۸۷ء تا اپریل ۱۹۹۲ء'' دہلی سے شائع کروایا۔جس میں تقریباً پانچ سال کے رسائل کو محفوظ کر لیا گیا۔لاہور سے اختر النساء نے ''مجلّہ اقبال'' اکتوبر ۱۹۵۲ء۔جنوری ۱۹۹۲ء لاہور: بزمِ اقبال سے ۱۹۹۴ء میں شمارہ وار، مصنف وار اور موضوع وار اشاریہ مرتب کرنے کے علاوہ تبصرہء کتب کا بھی احاطہ کیا ہے۔عطا خورشید نے ''نیاز فتح پوری کا نگار (لکھنؤ)۔وضاحتی اشاریہ'' مرتب کیا جسے پٹنہ سے خدابخش اورینٹل پبلک لائبریری کے توسط سے ۱۹۹۴ء میں شائع کیا گیا۔۱۹۹۵ء میں نئی دہلی سے غالب انسٹیٹیوٹ کی وساطت سے فاروق انصاری نے ''توضیحاتی اشاریہ غالب نامہ۔ابتداء سے جولائی ۱۹۹۳ء تک'' طبع کروایا۔''قاضی عبدالودود کا معیار۔موضوعاتی اور توضیحاتی اشاریہ'' عطا خورشید نے نئی دہلی سے غالب

انسٹیٹیوٹ کی وساطت سے ۱۹۹۵ء میں طبع کروایا۔اسی سال میں عابد رضا بیدار اور شائستہ خان نے ''ماہنامہ معارف کا اشاریہ تیار کیا۔ جسے پٹنہ سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے توسط سے شائع کیا۔زمانہ کے مشتملات کی فہرست پٹنہ سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل میں ۱۹۹۵ء میں شائع ہو چکی ہے۔شعائر اللہ خان رامپوری نے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کا اشاریہ مرتب کیا جو پٹنہ سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل میں ۱۹۹۵ء میں شائع ہو چکا ہے۔عطا خورشید نے کلیم الدین احمد اور قاضی عبدالودود کے رسالہ معاصر ۱۹۴۰ء۔۱۹۸۳ء کا انتخاب ، پٹنہ: خدا بخش لائبریری، سے ۱۹۹۵ء میں مرتب کر کے طبع کروایا۔

شائستہ خان نے ''ماہنامہ برہان کا اشاریہ۔۱۹۳۸ء سے ۱۹۶۵ء تک'' مرتب کیا جسے پٹنہ سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری کے توسط سے ۱۹۹۶ء میں شائع کیا گیا۔ خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل، پٹنہ، (۱۔۱۰۰)۱۹۷۷۔۱۹۹۵ء کے مضامین کی فہرست ، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل، پٹنہ، میں ۱۹۹۶ء میں شائع ہوئی۔۱۹۹۸ء میں سہ ماہی مجلّہ اقبالیات لاہور کا اپریل ۱۹۶۰ء تا جولائی، ستمبر ۱۹۹۴ء ''اشاریہ اقبالیات کے نام سے اقبال اکادمی کے تعاون سے اختر النساء نے مرتب کر کے ۱۹۹۸ء میں شائع کیا۔جس میں اردو، فارسی اور عربی شماروں کے اشاریے شامل ہیں۔یہ بھی شمارہ وار، مصنف وار اور موضوع وار مرتب کیا گیا ہے۔اس کے علاوہ اقبالیاتی اور دیگر رسائل و کتب پر کیے گئے تبصروں کا حوالہ بھی دیا گیا ہے۔اسی سال ڈاکٹر سید مسعود حسن نے بھارت سے اشاریہ نقد ونظر (علی گڑھ)۱۹۷۹ء۔۱۹۹۶ء مرتب کر کے پٹنہ: خدا بخش لائبریری جرنل، شمارہ نمبر ۱۱۳، میں شائع کیا۔

۲۰۰۱ء میں پٹنہ، خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری نے ''اشاریہ نیا دور۔کراچی'' شمارہ ۱۔۸۸۔کا اشاریہ تیار کرایا۔ جسے نثار احمد فیضی نے مرتب کیا۔جمیل اختر نے ایک بار پھر ''اشاریہ آج کل۔ یہ لحاظ موضوع و مصنف ۱۹۴۲ء سے ۲۰۰۰ء تک'' تیار کیا۔ جو ۲۰۰۲ء میں انٹرنیشنل اردو فاؤنڈیشن، دہلی کے زیر اہتمام طبع ہوا۔محمد نور اسلام، ڈاکٹر نے معاصر کا توضیحی اشاریہ مرتب کیا۔اسے پٹنہ سے خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری نے ۲۰۰۲ء میں شائع کیا۔اسی سال عطا خورشید نے غالب انسٹیٹیوٹ نئی دہلی سے ''قاضی عبدالودود۔ایک موضوعاتی، وضاحتی اور تجزیاتی اشاریہ مرتب کر کے شائع کیا۔محمد قمر سلیم نے ۲۰۰۳ء میں ''اشاریہ دلگداز'' ترتیب دیا۔اسے ممبئی سے مکتبہ جامعہ نے شائع کیا۔اسی سال کراچی سے مصباح العثمان نے انجمن ترقی اردو، کراچی کے زیرِ اہتمام ''اشاریہ اردو'' شائع کروایا۔فرزانہ خلیل نے'' رسالہ جامعہ کا تنقیدی اشاریہ۔۱۹۲۳ء تا ۱۹۴۷ء'' مرتب کیا۔ جسے دہلی سے ۲۰۰۴ء میں طبع کروایا گیا۔نیا دور کا اشاریہ مصباح العثمان نے مرتب کر کے کراچی سے بزم تخلیق ادب کے زیر اہتمام ۲۰۰۶ء میں شائع کروایا۔۔ماہنامہ ادب لطیف کی ادبی خدمات (مع اشاریہ) ملتان، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی سے ڈاکٹر شگفتہ حسین، نے ۲۰۰۶ء میں طبع کروایا۔۔اور معارف (اعظم گڑھ) کا اشاریہ محمد سہیل شفیق نے قرطاس، جامعہ کراچی سے ۲۰۰۶ء میں شائع کروایا۔ یہ اشاریہ شمارہ وار، مضمون وار (موضوع وار) مصنف وار، تبصرہ شدہ کتب بلحاظ زمانی اور الفبائی ترتیب کے علاوہ وفیات، معارف کے تسامحات اور کتب خانہ جات کا بھی احاطہ کرتا ہے۔حنان دیوان، خان نے ۲۰۰۷ء میں نیرنگِ خیال (لاہور) کا موضوعاتی اشاریہ ۱۹۲۴ء ۱۹۴۷ء۔نئی دہلی سے شائع کیا۔ پٹنہ سے اشاریہ خدا بخش لائبریری جرنل، ۱۰۱۔۱۵۰۔(موضوع وار) خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری جرنل میں ۲۰۰۹ء میں منظرِ عام پر آ چکا ہے۔محمد نعیم بزمی کا مرتب کردہ اشاریہ سہ ماہی مجلّہ اقبال لاہور (اپریل ۱۹۹۲ء تا اپریل ۲۰۰۷ء) بزمِ اقبال، لاہور سے ۲۰۰۹ میں شائع ہوا۔حال ہی میں شاہد حنیف، محمد نے اشاریہ سہ ماہی مجلّہ صحیفہ مرتب کر کے مجلس ترقی ادب لاہور کے زیر انتظام شائع کیا۔ڈاکٹر محمد کمال اشرف نے اشاریہ ''اخبار اردو'' ۲۰۱۰ ء میں مقتدرہ قومی زبان اسلام آباد سے شائع کروایا

ہے۔ رسائل وجرائد میں مطبوعہ اشاریے، مقالوں کی صورت میں جو لائبریریوں کی زینت بن کر محفوظ پڑے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔ اب یہاں رسائل وجرائد کی جانچ کے طریقۂ کار کا جائزہ لیتے ہیں۔

اشاریے کی جانچ کے لیے سب سے پہلے عنوان دیکھا جائے گا۔ کیا اشاریے کا عنوان جلی حروف میں درج ہے نیز ذیلی عنوان کی موجودگی میں اسے اصل عنوان کے بعد تحریر کیا ہے یا نہیں؟ پھر اشاریے کے استعمال کرنے کے بارے میں دی گئی ہدایات کا جائزہ لیا جائے گا۔ آیا اشاریے کے آغاز میں اسے استعمال کرنے کے متعلق موزوں اور واضح ہدایات موجود ہیں؟ اس کے بعد یہ دیکھا جائے گا کہ مرتب کی اشاریے پر دسترس کس حد تک ہے۔ اس نے کسی خاص موضوع کا احاطہ کیا ہے یا رسالے کے تمام شماروں کے بارے میں مکمل معلومات درج کی ہیں۔ رسالے کا مختصر تعارف، اشاعت کی مدت (مثلاً ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہانہ، سہ ماہی یا سالانہ۔) رسالے کا اشاریہ کتنے وقفے بعد شائع ہوتا ہے نیز اس میں کوئی کمی بیشی کی جاتی ہے یا نہیں۔ کیا رسالے میں شائع ہونے والے تمام مضامین کو اشاریے میں شامل کیا گیا ہے یا مخصوص موضوع کا احاطہ کیا گیا ہے۔ مثلاً غالب، اقبال، فیض وغیرہ۔ اس کے بعد اشاریے کی قسم کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ اشاریے کو کیسے ترتیب دیا گیا ہے؟ موضوع وار یا مصنف کے تحت۔ شمارہ وار ہے یا پورے اشاریے کو حروف تہجی کے تحت یکجا کیا گیا ہے۔ تبصرہ کتب، وفیات، تصاویر اور خاص شماروں کا تذکرہ کیا گیا ہے یا نہیں؟

اب اندراج کی تکمیل کا مرحلہ آتا ہے، کیا اشاریے میں مصنفین کے مکمل نام دیئے گئے ہیں؟ کیا ملتے جلتے ناموں کو ایک دوسرے سے نمایاں کیا گیا ہے؟ اور کیا ایک ہی شخصیت جو مختلف ناموں سے اپنی شاعری یا مضامین شائع کروا رہی ہے اس کی نشاندہی کی گئی ہے یا نہیں، تا کہ ناموں میں تکرار نہ ہو اور بعد میں آنے والے قارئین اور محققین ان کو الگ الگ شخصیات نہ سمجھنا شروع کر دیں۔ نیز کیا ہر اندراج میں جلد نمبر، شمارہ نمبر، ماہ وسال، صفحہ نمبر اور عبوری حوالے (حسب ضرورت) موجود ہیں۔ اکثر مطبوعہ اشاریوں میں دیکھا گیا ہے کہ جلد نمبر، شمارہ نمبر یا ماہ وسال کا اندراج درست نہیں ہوتا کہیں موضوعات کے اندراج درست طریقے سے نہیں۔ صفحات کے نمبر تو اکثر اشاریوں میں آگے پیچھے کر دیے جاتے ہیں۔ مصنفین یا موضوعات کی الفبائی ترتیب میں فرق پایا جاتا ہے۔ اکثر سابقوں اور لاحقوں کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ معروف ناموں یا تخلص کو اولیت دینے کے بجائے بعض مرتبین نے رسائل وجرائد میں مطبوعہ اصل ناموں کا استعمال کیا ہے۔ بعض نے محمد، سید، ڈاکٹر، خواجہ وغیرہ کو آخر میں تحریر کیا ہے۔ اس طرح اگر تمام اشاریوں کا جائزہ لیا جائے تو سب نے اپنے طریقے کے مطابق اشاریہ مرتب کیا ہے۔ دراصل یہ لائبریری سائنس کا کام ہے اس لیے اسے لائبریری کے مروجہ اصولوں کے مطابق مرتب کیا جائے تو مناسب ہوگا۔ سب سے زیادہ دقت موضوع وار اشاریے میں پیش آتی ہے۔ اس میں مرتبین اپنی فہم کے مطابق موضوع کا انتخاب کرتے ہیں۔ بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک عنوان کئی موضوعات کے تحت تحریر کیا جاتا ہے۔ کچھ مرتب ظاہری نام کو مدنظر رکھتے ہوئے موضوع کا انتخاب کرتے ہیں اور کچھ پورا مضمون پڑھنے کے بعد اس کے مفہوم اور مرکزی خیال کو ملحوظ رکھتے ہوئے موضوعات کا چناؤ کرتے ہیں۔ پھر ایک ہی مصنف کی مختلف تحاریر کو عنوان وار الفبائی ترتیب سے درج کرتے ہیں اور بعض حضرات سنہ یا شمارہ وار اندراج کرتے ہیں۔

اب یہاں ایک اور بحث کا آغاز ہوتا ہے کہ الفبائی ترتیب میں بھ، پھ اور گھ کا اندراج کیسے کیا جائے۔ بعض مرتبین نے اسے 'ھ' خیال کرتے ہوئے اسی کے تحت درج کیا ہے، حالانکہ یہ مختلف حروف ہیں۔ مثلاً بھاگ، بہار، بہاؤ اور بھارت میں سے پہلے کیا آئے گا، اور ان کی درست ترتیب کیا ہوگی؟ ھمایوں درست ہے یا ہمایوں۔ شمسی اور قمری حروف کی تمیز کرنے میں بھی بے احتیاطی پائی جاتی ہے۔ مثلاً عبدالحلیم،

عبدالرحمٰن اورعبدالسلام،عبدالغفور۔عبدالرحمٰن اورعبدالسلام کو'ل' کےتحت لکھا جا تا ہے،حالانکہ عبدالرحمٰن اورعبدالسلام میں'ل' خاموش ہے،اس لیےاسے'ر'اور'س' کےتحت لکھا جائے گا۔ایسےالفبائی ترتیب کےتحت یوں لکھا جائے گا۔عبدالرحمٰن ،عبدالسلام،عبدالحلیم،عبدالغفور۔

ان تمام باتوں کومدنظر رکھتے ہوئے اشاریہ سہ ماہی مجلّہ''اقبال'' لاہور(اکتوبر۱۹۵۲ءتا اکتوبر۱۹۹۱ء/جنوری۱۹۹۲ء)مرتبہ:اختر النساء کے حصہ،مصنف وار اور موضوع وار اشاریہ کا تقابلی ،تحقیقی اور تنقیدی جائزہ پیشِ خدمت ہے۔

اشاریہ سہ ماہی مجلّہ اقبال مرتبہ:اختر النساء بزم اقبال،لاہور(۱۹۹۴ء)

جبکہ اندرونی صفحہ پراندراج یوں ہے:

اشاریہ سہ ماہی مجلّہ اقبال،لاہورا کتوبر۱۹۵۲ءتا اکتوبر۱۹۹۱ء/جنوری۱۹۹۲ءمرتبہ:اختر النساء بزم اقبال،لاہور(۱۹۹۴ء)

دونوں مقامات پرعنوان (Title) کے بارے میں تضاد پایا جاتا ہے۔مناسب ہوتا اگر لاہور کے بعد سالِ اشاعت بھی تحریر کر دیا جاتا۔دیباچہ میں مجلّہ اقبال کامختصر تعارف اوراس کی اہمیت،اشاعت،مدیران کا تذکرہ ہے،اس کے بعد اشاریے کی ترتیب وتفہیم کے متعلق تحریر کیا گیا ہے۔آخر میں نگرانِ کار اور دیگر اساتذہ سے اظہار تشکر ہے۔

اشاریے کی ترتیب اس طرح ہے:

دیباچہ،اشاریہ نمبرا:شمارہ وار اشاریہ،اشاریہ نمبر۲:مصنف وار اشاریہ،اشاریہ نمبر۳:موضوع وار اشاریہ،(الف)اقبالیاتی موضوعات،(ب) عمومی موضوعات،اشاریہ نمبر۴:تبصرۂ کتب۔

اشاریہ مصنف وار

یہ اشاریہ نام مصنف بلحاظ الفبائی ترتیب،عنوان،جلد نمبر،شمارہ نمبر،ماہ وسالِ اشاعت اور صفحات نمبر پر مشتمل ہے۔اس میں ہر مصنف کے مضامین،مقالہ جات اور دیگر تحاریر زمانی ترتیب سے درج ہیں۔

ابتدائی نام مبہم ہے آغا(یمین؟)ڈاکٹر،یہاں ے کے نقاط نہیں ڈالے گئے۲۔

مصنف کا معروف نام نہیں بلکہ اصل نام درج کیا گیا ہے۔لیکن ڈار،بشیر احمد درج ہے۔خورشید احمد یوسفی کے ایک مضمون کا نام اور صفحہ نمبر درست تحریر نہیں کیا،۴۶-۱۹۴۵ء کے باکستان(پاکستان؟)ساز انتخابات ۳۵:۴،اکتوبر۱۹۸۸ءص۹۳تا۱۴۰(۱۰۴؟)۳۔

کہیں اردو ترتیب سے اعداد درج ہیں اور کہیں انگریزی ترتیب ہے۔رحمٰن جسٹس ایس۔اے کے ایک مضمون کا نام درست نہیں،رسول اکرمﷺ بحیثیت قانون ساز ومنصب(منصف؟)۱۸:۴،اپریل،جون۱۹۷۱ء،ص۱-۲۱۔۴۔

رحمان مذنب کے قسط وار مقالات کی اقساط کے نمبر تحریر نہیں کیے گئے۵۔

رفیع الدین ہاشمی،ڈاکٹر کے ایک کتاب پر تبصرے''اقبال اور مغربی استعمار''میں مصنف یا مؤلف تحریر نہیں کیا بلکہ پروفیسر انو رومان(انور رومان؟)درج کیا ہے۶۔

مخففات کی وضاحت نہیں کی گئی۔مبصرس۔ا کے بجائے ص۔ا درج کیا ہے۷۔

سعید احمد رفیق پہلے اور سعد اللہ،قاضی بعد میں درج کر کے الفبائی ترتیب بگاڑ دی ہے۸۔سلطان محمود حسین،ڈاکٹر سید کے مضمون ''فاطمہ بنت عبداللہ'' کو ۳۸:۱-۲،جنوری،اپریل ۱۹۹۰ء،ص۹۱-۹۲ کے تحت درج کیا ہے جبکہ درست اندراج ۱۹۹۱ء،ص۹۱-۹۶ ہے۹۔سلیم

اختر، ڈاکٹر کے مضمون ''اقبال کی نظری و عملی شعریات''، ۲:۳۶، اپریل ۱۹۸۹ء، ص ۵۔۵۱ کا درست صفحہ نمبر ۱۵ ہے [۱۰]۔ شبیر احمد (خان) غوری کا ایک مضمون ''اسلام میں عقلیت کا آغاز وارتقا (ابتدا سے بوعلی سینا تک) ۴:۳۲، اکتوبر ۱۹۸۵ء، ص ۱۔۳۸ شمارہ وار میں اس طرح ہے۔ ''اسلام میں عقلیت کا آغاز وارتقاء: ابتدا سے بوعلی سینا تک'' شمارہ وار اشاریے میں عنوان حتمی ہے مگر مصنف وار اشاریے میں فاضل مرتبہ نے آدھا عنوان قوسین میں دے کر اسے مبہم کر دیا ہے، جس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ صرف مرتبہ نے وضاحت کی ہے اصل متن میں یہ عبارت نہیں ہے۔ حالانکہ اصل صورت حال اس کے برعکس ہے [۱۱]۔

عابد علی، عابد کے مضامین کی اقساط درج نہیں کیں، خاقانی شروانی تحریر کیا ہوا ہے مگر اقساط (۱۔۳) درج نہیں کیں [۱۲]۔ عبدالبصیر پال، ڈاکٹر کا مضمون ''سائنس کی حدود'' شمارہ وار ۱۷:۲، اکتوبر ۱۹۶۸ء، ص ۶۷۔۸۴ میں ''سائنس کے حدود'' کے عنوان سے درج ہے [۱۳]۔

عبدالشکور احسن، ڈاکٹر کے ایک مضمون ''نادر پور'' میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ جو شمارہ وار میں ص ۱۷۔۸۶، مصنف وار میں ص ۱۷۔۷۴ اور موضوع وار اشاریے میں 'شخصیات' موضوع کے تحت ص ۱۷۔۸۴ کے تحت درج ہے [۱۴]۔

عبدالغفور چودھری کا ایک مضمون ''اسلامی ہند میں عوامی خدمت کے انتظامات'' جلد ۵، شمارہ نمبر ۲ میں شائع ہوا مگر اسے شمارہ نمبر ۴ درج کیا گیا ہے [۱۵]۔ عبدالمغنی، ڈاکٹر کو عبدالغنی ڈاکٹر تحریر کیا ہے اور اس میں تکرار بھی ہے۔ ان کے ایک مضمون ''اقبال کی شاعری میں حضرت حسینؓ کا مقام'' میں بھی تضاد ہے جو مصنف وار اشاریے میں ۲:۳۶، جنوری، ۱۹۸۸ء، ص ۱۴۔۱۸ درج ہے، جبکہ شمارہ وار میں یہ ۱:۳۶، جنوری ۱۹۸۹ء تحریر ہے [۱۶]۔ علم الدین سالک، مولانا محمد کو محترمہ کے بیان کردہ قوانین کے مطابق محمد علم الدین سالک، مولانا کے تحت درج ہونا چاہیے۔ مبصرین کے نام مخففات میں درج ہیں جو شمارہ وار میں مختلف ہیں اور مصنف وار اشاریے الگ۔ غ کو ع درج کیا گیا ہے۔ اور چند مبصرین اور تبصروں کا اندراج مصنف وار اشاریے میں نہیں کیا گیا۔ ک۔ ب مبصر کے ایک تبصرے ''مسلم ممالک میں اسلامیت اور مغربیت کی کش مکش'' ۲:۱۳، اکتوبر ۱۹۶۴ء، ص ۱۰۷۔۱۰۸۔ ابوالحسن علی ندوی کو ابوالحسین ندوی لکھا ہے [۱۷]۔ اسی شمارے میں مطبوعہ تبصرہ، مبصر، ک۔ ب۔ ''معاہدہ عمرانی'' روسو، طبع دوم، مترجم، ڈاکٹر محمد حسن۔ ص ۱۰۸ مصنف وار اشاریے میں درج نہیں ہو سکا [۱۸]۔

''عمل صالح الموسوم بہ شاہ جہاں نامہ (جلد اول از محمد صالح (کنبو)، ترتیب وتحشیہ ڈاکٹر غلام یزدانی) مبصر ڈاکٹر گوہر نوشاہی، ۴:۱۵، اپریل ۱۹۶۹ء، ص ۹۹۔۱۰۱، یہاں ترمیم وتصحیح: ڈاکٹر وحید قریشی درج نہیں کیا گیا [۱۹]۔ اسی طرح مبصر ڈاکٹر گوہر نوشاہی ''دیوانِ غالب نسخۂ شیرانی اور نسخۂ عرشی کا تقابلی مطالعہ (جائزہ) ۴:۱۷، اپریل، ۱۹۶۹ء، ص ۶۵۔۹۹۔ شمارہ وار اشاریے میں جائزہ اور صفحہ نمبر ۶۹ درج ہے۔ جبکہ تبصرۂ کتب میں دو الگ عنوانات کے تحت درج کیا ہے [۲۰]۔ محمد انور صادق، پروفیسر کے مضمون ''اقبال اور احیائے دین'' ۲:۳۱، اپریل ۱۹۸۴ء، ص ۸۱۔۹۹ کے بجائے صفحہ نمبر ۵۱۔۶۹ درست ہے [۲۱]۔ محمد ریاض، ڈاکٹر کی تبصرہ شدہ کتاب ''شمس العلما سید میر حسن'' (ڈاکٹر سید سلطان محمود حسین) ۳:۳۱، جولائی ۱۹۸۴ء، ص ۱۱۵۔۱۱۸ کا اندراج نہیں کیا گیا [۲۲]۔ ایسے ہی محمد سعید، شیخ کے مضمون ''کندی اور مستشرقین'' ۲:۱۴، اکتوبر ۱۹۶۵ء، ص ۳۰۔۴۵ کا اندراج نہیں کیا گیا [۲۳]۔ ان کا دوسرا مضمون ''فلسفۂ مذہب: ایک تنقیدی جائزہ'' ۲:۱۵، اکتوبر ۱۹۶۶ء، ص ۶۷۔۸۵ بھی درج نہیں کیا گیا [۲۴]۔ محمد شریف، پروفیسر، میاں کے مضمون ''تعلیم اور آزادی'' ۲:۱۴، اکتوبر، ۱۹۶۵ء، ص ۱۳۔۲۹ کا صفحہ نمبر ۲۳۔۲۹ درست ہے [۲۵]۔ '' محمد عبداللہ قریشی کے تحت علامہ اقبال کا ایک خط پروفیسر رشید احمد صدیقی کے نام ۳:۳۱، جولائی، ۱۹۸۴ء، ص ۱۱۱۔۱۱۴، جبکہ شمارہ وار اشاریے میں پروفیسر احمد صدیقی کے نام درج ہے [۲۶]۔ محمد عبدالعزیز کا اندراج پہلے اور محمد

شمس الدین صدیقی، ڈاکٹر بعد میں ہے ۲۷۔ (میرزا ادیب کے مضمون ''محمد عبداللہ قریشی (چند شخصی جھلکیاں)'' ۳۷:۳،۴، جولائی، اکتوبر ۱۹۹۰ء، ص۴۳۔۵۴ کا اندراج نہیں کیا گیا ۲۸۔ مظفر حسن ملک، ڈاکٹر کو مظفر حسین لکھا گیا ہے۔ مظفر حسین وڑائچ کے ایک مضمون ''اقبال اور ہسپانوی شخصیت'' ۲۰:۴، اکتوبر ۱۹۷۳ء ۵۱۔۷۸ کا اندراج شمارہ وار اشاریے میں ''شخصیات'' درج ہے ۲۹۔ اسی صفحہ پر معین نواز، (اظہر) ملک کا پورا نام نہیں دیا گیا۔ نذیر نیازی، سید کے تبصرے ''برصغیر پاک و ہند میں اسلامی نظام عدل گستری'' (پروفیسر محمد عبدالحفیظ صدیقی) کا جلد اور شمارہ نمبر درج نہیں کیا۔ ۱۸:۴، اپریل، جون ۱۹۷۱ء، ص۹۹۔۱۰۰ درست ہے ۳۰۔ نصرت قریشی کے مضمون ''اقبال کی دعائیں'' ۳۰:۳۔۴، جولائی، اکتوبر ۱۹۸۳ء ص۵۱۔۵۷ کا درست صفحہ نمبر ۵۱۔۶۵ ہے ۳۱۔ اسی طرح وزیر آغا، ڈاکٹر کے مضمون ''اقبال کا نظریۂ فن'' ۳۵:۳، جولائی ۱۹۸۸ء، ص۲۲۹۔۲۴۲ ہے جبکہ درست ۲۳۹ ہے ۳۲۔

اس کے علاوہ القابات، لاحقوں، سابقوں کا خیال نہیں رکھا گیا۔ شمارہ وار اشاریے میں ''شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات'' مرتبہ: خلیق احمد نظامی، مطبوعہ ج:۱: ش۲، اکتوبر ۱۹۵۲ء، ص۱۰۱۔۱۰۳ کا تبصرۂ کتب کے تحت نہ مرتب کا نام، درج ہے اور نہ مبصر کا نام دیا گیا ہے۔ اسی طرح ''تاج'' مرتبہ محمود منگلوری، ''حیات اجمل'' مرتبہ قاضی عبدالغفار کا اندراج مصنف وار اشاریے میں نہیں کیا ۳۳۔ عبدالغفور چودھری کے مضمون ''اسلامی ہند میں عوامی خدمت کے انتظامات'' کا اندراج ۵:۴، اکتوبر ۱۹۵۶ء، ص۱۔۲۷ کے تحت کیا ہے جبکہ درست شمارہ نمبر ۲ ہے ۳۴۔ ۶:۲، اکتوبر ۱۹۵۷ء میں مطبوعہ مضمون کا عنوان درست نہیں ''مسئلہ خلق قرآن (قرآنی) اور اس کی تاریخ'' (۱) اور اس کا قسط نمبر بھی درج نہیں کیا گیا ۳۵۔ ''ڈاکٹر اقبال اور ان کی شاعری'' (ہندی: پروفیسر ہیرا لال چوپڑا) کا شمارہ وار اشاریے میں مبصر، س۔ا درج ہے جبکہ مصنف وار اشاریے میں، ص۔ا تحریر ہے اور مخففات کی وضاحت نہیں کی گئی۔ اس کے علاوہ متعدد جگہوں پر مبصر اور مترجم کا اندراج نہیں کیا۔ ''جاوید نامہ پر ایک نظر'' (مولانا عبدالقادر مرحوم) مترجم: ڈاکٹر قاضی سعد اللہ، ۲۵:۴، اکتوبر ۱۹۷۸ء ص۳۱۔۶۷ کا اندراج شمارہ وار اشاریے میں سعید اللہ ص ۶۸ کے تحت ہے۔ رؤف انجم کے مضمون ''اقبال اور ملٹن'' مطبوعہ ۲۶:۴، اکتوبر ۱۹۷۹ء، ص ۴۵۔۵۳ کا اندراج نہیں کیا گیا ۳۶۔ محمد عبدالعزیز کے اندراج کے بعد محمد شمس الدین صدیقی، ڈاکٹر اور اس کے بعد محمد عبدالغنی نیازی شاہ بے ترتیب ناموں کا اندراج ہے جس سے الفبائی ترتیب متاثر ہوئی ہے۔

''تذکار اقبال'' (محمد عبداللہ قریشی) مبصر سید شبیر احمد کو شبیہ احمد سید کے تحت درج کیا ہے۔ احمد شجاع، حکیم کے بعد بریکٹ میں (پاشا) لکھنے سے وضاحت ہو جاتی۔ انور رومان، پروفیسر ایم کو محترمہ کے مروجہ ضوابط کے مطابق محمد انور رومان، پروفیسر کے تحت آنا چاہیے تھا۔ ''کلیات محمد حسین براہوئی (ڈاکٹر محمد انعام الحق کوثر) مبصر انور قاضی، ڈاکٹر ۳۵:۲، اپریل ۱۹۷۸ء، ص ۱۰۷۔۱۱۰ کا جلد نمبر ۲۵ درست ہے ۳۷۔ بختیار حسین صدیقی، پروفیسر کے مضمون کا نام درست نہیں ہے۔ ''سارتر کے وجود (و) لاشئیت پر ایک تنقیدی نظر'' ۱۶:۴، اپریل، ۱۹۶۸ء ص ۵۷۔۶۷ ۳۸۔ تنویر احمد علوی، ڈاکٹر کے مضمون ''مثنوی میر میں (عصری) تہذیب و معاشرت کی عکاسی'' مطبوعہ ۱۸:۲، اکتوبر، ۱۹۶۹ء ص ۶۸۔۸۱ کا عنوان مکمل نہیں دیا گیا ۳۹۔ جگن ناتھ آزاد، پروفیسر کو آزاد کے تحت آنا چاہیے تھا اور تخلص کی نشاندہی کی جاتی، ان کے ایک مضمون ''علامہ اقبال کا خاندان اور آبائی گاؤں'' ۳۵:۱۔۲، جنوری، اپریل ۱۹۸۸ء، ص ۱۵۔۲۶ کا صفحہ نمبر شمارہ وار اشاریے میں ۳۶ درج کیا گیا ہے۔ اسی شمارے کے پہلے مضمون ''کلام اقبال میں مشرق و مغرب'' کا صفحہ نمبر ۳۔۱۴ درج ہے اور نیچے قوسین میں درج ہے کہ اس شمارے میں ایک انگریزی مضمون بھی شامل ہے۔ جب انگریزی اشاریہ دیکھا گیا تو وہاں ڈاکٹر معروف کا مضمون ''اقبال بہ حیثیت شاعر'' کا صفحہ نمبر ۱۔۱۱

درج ہے ۴۰۔ حبیب کیفوی کے مضمون ''اثر صہبائی مرحوم'' ۱۷:۲، اکتوبر ۱۹۶۸ء، ص ۴۵۔۶۲ کا درست صفحہ نمبر ۶۶ ہے ۴۱۔ معروف ناموں کو الفبائی ترجیح اور اہمیت دی جاتی تو بہتر ہوتا۔ اشاریہ سازی آسان کام نہیں محترمہ نے اچھا کام کیا ہے مگر راقم نے محاسن سے قطع نظر عام تسامحات کی نشاندہی کی ہے۔

اشاریہ موضوع وار

یہ اشاریہ دو حصوں میں منقسم ہے ۱۔ اقبالیاتی موضوعات، ۲۔ عمومی موضوعات۔ یہ موضوع وار اشاریہ الفبائی ترتیب بلحاظ مصنف تیار کیا گیا ہے اس میں لائبریری سائنس سے متعلق قواعد وضوابط کو ملحوظ نہیں رکھا گیا بلکہ خود سے متعین کردہ دو اصولوں کے مطابق ترتیب دیا ہے۔ اقبالیاتی موضوعات کی ترتیب اس طرح ہے۔

۱۔ اقبال بہ حیثیت شاعر، ۲۔ تصانیف، ۳۔ تصورات، ۴۔ تصوف، ۵۔ خطوط، ۶۔ خودی، ۷۔ سوانح اور شخصیت، ۸۔ شخصیات، ۹۔ متفرقات، ۱۰۔ نثر، ۱۱۔ نظریۂ فن۔

'اقبال بہ حیثیت شاعر' کے عنوان کے تحت اندراج میں شمارے اور سنہ میں تسامح پایا جاتا ہے۔

عبدالحمید یزدانی، ڈاکٹر خواجہ، کلام اقبال میں رومی کی شعری تلمیحات واقتباسات ج:۲۱، ش:۲۔ اپریل ۱۹۷۴ء، ص ۶۵۔۹۷ شمارہ وار اشاریے میں شمارہ ۱۴ اکتوبر لکھا ہوا ہے ۴۲۔

عبدالحمید یزدانی، ڈاکٹر خواجہ۔ کلام اقبال میں رومی کی شعری تلمیحات واقتباسات

ج:۲۵، ش:۴۔ ء اکتوبر ۱۹۷۸، ص ۱۳۔۳۲ شمارہ وار اشاریے میں شمارہ ۱۲ اپریل لکھا ہوا ہے ۴۳۔

محمد ریاض، ڈاکٹر، خضر اور روایات خضری کلام اقبال میں ج:۲۹، ش:۲۔ اپریل ۱۹۸۲ء ۱۷۔۳۵۔ شمارہ وار اشاریے میں ۳۷۔۵۵ درج ہے۔ ۴۴۔

'تصانیف' عنوان کے تحت مترجم کا قوسین میں ذکر نہیں کیا لیکن نام لکھ دیا ہے۔ مصنف کے نام کا اندراج نہیں، ہونا تو یہ چاہیے تھا پہلے مصنف پھر مترجم کا نام لکھا جاتا مگر یہاں مصنف کو ثانوی حیثیت دی گئی ہے۔ دیگر مقامات پر سعداللہ قاضی تحریر ہے مگر موضوع وار اشاریے میں سعیداللہ قاضی ڈاکٹر درج ہے۔ ۴۵۔

'تصورات' عنوان کے تحت پہلے اندراج میں جلد نمبر ۲۱ کے بجائے ۱۶ تحریر کیا گیا ہے۔ ۴۶۔

محمد انور صادق، پروفیسر اقبال کے تصور عشق کا تنقیدی جائزہ، ۳۲:۲ (۴؟) اکتوبر ۱۹۸۵ء ص ۹۷۔۱۱۱ ۴۷۔

ایضاً فکر اقبال میں عورت کا مقام، ۳۲:۲ (۴) اپریل ۱۹۸۹ء ص ۸۰۔۱۰۰ اشمارہ وار اشاریے سے تقابل کریں تو وہاں ۳۶:۲ درج ہے ۴۸۔

وحید عشرت، ڈاکٹر، اقبال اور اسلام میں اصول حرکت، ۳۵:۳ جولائی ۱۹۸۸ء ص ۱۳۔۴۹ جبکہ شمارہ وار اشاریے سے موازنہ کریں تو وہاں ص ۴۳۔۸۶ درج ہے۔ ۴۹۔

محمد حنیف شاہد کی تحریر علامہ اقبال کے چند نادر خطبات اور مکاتیب 'تصانیف' عنوان اور 'خطوط' کے تحت درج ہے اول الذکر میں خطبات ومکاتیب ہے اور آخر الذکر میں خطبات اور مکاتیب لکھا ہے ۵۰۔

'سوانح اور شخصیت' میں حجاب امتیاز علی کے مضمون ''شاعر مشرق سے میری ملاقات'' ۱۴:۴، اپریل ۱۹۶۹ء درج ہے جبکہ شمارہ وار

اشاریے میں ۱۷:۴ درج ہے۔۵۱؎

رفیع الدین ہاشمی، ڈاکٹر اقبال صدی کی سوانح عمریاں، ۳۶:۴، اکتوبر ۱۹۸۹ء، ص ۲۰۱۔۲۳۱ دیگر مقامات پر ۲۳۹ درج کیا گیا ہے۔۵۲؎

'شخصیات' عنوان میں دیے گئے اختر راہی کے مضمون ''علامہ اقبال اور مولانا محمد اسلم جیراجپوری'' کا جلد نمبر ۳۳ کے بجائے ۲۲ درست ہے۔۵۳؎

اسی عنوان میں

بدر، کے (بدر خواجہ؟)، اقبال اور حلاج، ۱۱:۲ (اکتوبر ۱۹۶۲ء) ص ۶۳۔۶۷۔ فاضل مرتبہ کو مخفف کی وضاحت کرنی چاہیے تھی۔۵۴؎

کلیم اختر، اقبال اور خواجہ عبدالصمد ککرو، ۲۵:۴ (اکتوبر ۱۹۷۸ء) ص ۶۹۔۷۹۔ دیگر اشاریوں میں خواجہ عبدالصمد ککڑو درج ہے ۵۵؎

محمد ریاض ڈاکٹر، جمال الدین افغانی اور اقبال، ۱۹:۳ (۲؟) اکتوبر ۱۹۷۱ء، ص ۳۰۔۴۸۔۵۶؎ محمد عبداللہ قریشی، اقبال کے دوست، میاں شاہنواز، ۳۵:۳ (جولائی ۱۹۸۸ء)، ۱۸۶۔۱۹۶ (۱۹۲؟) ۵۷؎

نور محمد قادری کے بعد افتخار حسین، پروفیسر، جیلانی کامران، پروفیسر، رفیع الدین ہاشمی ڈاکٹر، سلیم اختر، ڈاکٹر، شانتی رنجن بھٹا چاریہ ڈاکٹر، شہین دخت مقدم صفیاری، ڈاکٹر، صدیق جاوید ڈاکٹر، ظہور احمد اظہر، ڈاکٹر کے بعد وحید عشرت ڈاکٹر درج ہے۔ اس صفحہ پر الفبائی ترتیب میں تسامح ہے ۵۸؎

ڈاکٹر عبدالمغنی کے مضامین عبدالغنی، ڈاکٹر کے نام سے درج کیے گئے ہیں۔

'متفرقات' عنوان میں احمد ندیم قاسمی کے مضمون ''اقبال کے ساتھ انصاف کیجیے'' ۳۱:۴ (۲۱:۴؟) اکتوبر ۱۹۷۴ء) ص ۲۳۔۳۰ میں جلد کا نمبر درست نہیں۔۵۹؎

عمومی موضوعات کے ذیلی عنوان ادبیات فارسی میں درج ہے

شوکت سبزواری ڈاکٹر، ذال معجمہ فارسی میں، ۵:۴ (اپریل ۱۹۵۷ء) ص ۱۔۲۲۔ جبکہ دیگر اشاریوں میں صفحہ ۳۲ درج ہے۔۶۰؎

تاریخ وسیاست عنوان کے تحت

خورشید احمد یوسفی '۴۶۔۱۹۴۵ء (۱۹۴۵۔۴۶ء؟) کے پاکستان ساز انتخابات'۔ ج: ۳۵ ش: ۴۔ اکتوبر ۱۹۸۸ء ص ۹۳۔۱۴۰ (۱۰۴؟) ۶۱؎

عابد علی عابد، یورش تاتار اور متصوفانہ افکار واذکار، ۷:۴، اپریل ۱۹۵۹ء ص ۷۷۔۱۰۰۔ اس مضمون کا اندراج نہیں کیا۔۶۲؎

عبدالغفور چودھری ''اسلامی ہند میں عوامی خدمت کے انتظامات'' ۵:۴ (۲؟) اکتوبر ۱۹۵۶ء، ص ۱۔۲۷ ۶۳؎

محمد عبداللہ چغتائی کو محمد اللہ چغتائی ڈاکٹر تحریر کیا ہے۔۶۴؎

'تعلیم' عنوان کے تحت محمد شریف پروفیسر میاں کے مضمون تعلیم اور آزادی ۱۴:۲ (اکتوبر ۱۹۶۵ء) ص ۱۳۔۲۹ کے بجائے ۲۳۔۲۹ ہے۔۶۵؎

عبدالشکور احسن، ڈاکٹر کے ایک مضمون ''نادر پور'' میں واضح تضاد پایا جاتا ہے۔ جو شمارہ وار میں ص ۷۱۔۸۶، مصنف وار میں ص ۷۱۔۷۴ اور موضوع وار اشاریے میں 'شخصیات' موضوع کے تحت ص ۷۱۔۸۴ درج ہے ۶۶؎

حواشی وحوالاجات

۱۔مسعود حسین،ڈاکٹر سید،'اردو رسائل کے اشاریے کا اشاریہ'،مشمولہ:ماہنامہ اخبارِاردو،ج:۲۶،ش:۲،فروری ۲۰۰۹ء،ص۱۲

۲۔اختر النساء،اشاریہ سہ ماہی مجلّہ اقبال (اکتوبر ۱۹۵۲ء۔جنوری ۱۹۹۲ء)،لاہور:بزمِ اقبال،۱۹۹۴ء،ص۴۳

۳۔ایضاً،ص۵۰، ۴۔ایضاً،ص۵۵۱۔ ایضاً،ص۵۱، ۶۔ایضاً،ص۵۳

۷۔ایضاً،ص ۵۴ ۸۔ایضاً،ص۵۵ ۹۔ایضاً ۱۰۔ایضاً

۱۱۔ایضاً،ص۲۹،۵۶ ۱۲۔ایضاً،ص۵۹ ۱۳۔ایضاً،ص۱۶،۶۱ ۱۴۔ایضاً،ص۱۰،۶۳،۱۳۴

۱۵۔یضاً،ص۶،۶۳ ۱۶۔ایضاً،ص۳۲،۶۴ ۱۷۔ایضاً،ص۱۲،۷۰ ۱۸۔یضاً،ص۷۰

۱۹۔ایضاً،ص۱۵،۱۷ ۲۰۔ایضاً،ص۱۶،۱۷،۱۴۹ ۲۱۔ایضاً،ص۲۸،۷۴ ۲۲۔ ایضاً،ص۲۹،۷۸

۲۳۔ایضاً۱۳،۷۸ ۲۴۔ایضاً،ص۱۴،۷۸ ۲۵۔ایضاً،۱۳،۷۸ ۲۶۔ایضاً،ص۲۸،۸۱

۲۷۔ایضاً،ص۸۱ ۲۸۔ایضاً،ص۳۷،۸۵ ۲۹۔ایضاً،ص۲۰،۸۶ ۳۰۔ایضاً،ص۱۷،۸۸

۳۱۔ایضاً،ص۲۷،۸۸ ۳۲۔ایضاً،ص۲۱،۹۰ ۳۳۔ایضاً،ص۳ ۳۴۔ایضاً،ص۶

۳۵۔ایضاً،ص۷ ۳۶۔ایضاً،ص۲۵،۵۳ ۳۷۔ایضاً،ص۴۷ ۳۸۔ایضاً،ص۴۷

۳۹۔ایضاً،ص۴۸ ۴۰۔ایضاً،ص۳۰،۴۸۔ ۴۹اورانگریزی حصہ میں ص34 ۴۱۔ایضاً،ص۴۹

۴۲۔یضاً،ص،۲۱،۹۷ ۴۳۔ایضاً،ص۲۳،۹۷ ۴۴۔ایضاً،ص۲۶،۹۸ ۴۵۔ایضاً،ص۹۹

۴۶۔ایضاً،ص۲۰،۱۰۱ ۴۷۔ایضاً،ص۳۰،۱۰۴ ۴۸۔ایضاً،ص۳۳،۰۴ ۴۹۔ایضاً،ص۳۰،۱۰۷

۵۰۔ایضاً،ص۱۰۰،۱۰۸ ۵۱۔ایضاً،ص۱۶،۱۰۹ ۵۲۔ایضاً،ص۳۵، ۵۳،۱۰۹ ۵۳۔ایضاً،ص۲۱،۱۱۲

۵۴۔ایضاً،ص،۱۱۲ ۵۵۔ایضاً،ص۲۴،۱۱۴ ۵۶۔ایضاً،ص۱۸،۱۱۴ ۵۷۔ایضاً،ص۳۱،۱۱۵

۵۸۔ایضاً،ص۱۱۶ ۵۹۔ایضاً،ص۱۱۷ ۶۰۔ایضاً،ص،۶،۵۸،۱۲۷ ۶۱۔ایضاً،ص۱۲۹

۶۲۔ایضاً،ص۹،۱۲۹ ۶۳۔ایضاً،ص۶،۱۳۰ ۶۴۔ایضاً،ص۱۳۱ ۶۵۔ایضاً،ص۱۳،۱۳۲

۶۶۔ایضاً،ص۱۰،۶۳،۱۳۴